## وقت آگیا ہے کہ پورے ملک کے عوام مسلح طالبان سے بچاؤ کیلئے اپنے اپنے شہروں میں لشکر تشکیل دیں۔الطاف حسین

## طالبان ایک مونسٹر کی شکل اختیار کر چکے ہیں، اگر اب بھی اس مونسٹر کا خاتمہ نہ کیا گیا تو یہ پورے ملک کو کھا جائے گا

## ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ شہید نے خودکش حملوں کو شرعاً حرام قرار دیا تھا، طالبان نے انہیں شہید کر کے حق بات کہنے کی سزا دی ہے

## طالبان نے ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ جیسے جید عالم دین کا بہیمانہ قتل کر کے اسلام کی کونسی خدمت کی ہے؟

## میں برسوں سے چلا چلا کر کہتا رہا کہ طالبان پورے ملک میں پھیل رہے ہیں، مخالفین کی جانب سے مجھ پر تنقید کی گئی، مگر میرے تمام خدشات آج درست ثابت ہوگئے ہیں اور آج پورا ملک طالبان کی دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے

## ملک کی خاطر طالبان کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے فوج، ایف سی اور پولیس کے افسروں اور جوانوں کو الطاف حسین کا سلیوٹ

## جو لوگ طالبان کے خلاف آواز اٹھانے پر مجھ پر امریکہ اور برطانیہ کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگاتے تھے وہ جواب دیں کہ کیا طالبان کے خلاف لڑنے والی پاکستان کی مسلح افواج بھی امریکی اور برطانوی ایجنٹ ہیں؟

## جو مذہبی جماعتیں سرد جنگ کے موقع پر امریکہ سے ڈالروں کے عوض سادہ لوح نوجوانوں کو مجاہد بنا کر افغانستان بھیجتی تھیں وہی آج ایم کیو ایم اور صدر آصف زرداری کی حکومت پر امریکی ایجنٹ ہونے کا الزام لگا رہی ہیں

## ’’اے پی ایم ایس او‘‘ کے 31ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لندن میں ایم کیو ایم یوکے کے زیراہتمام منعقدہ اجتماع سے خطاب

## ممتاز عالم دین ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ کی المناک شہادت کے سوگ میں یوم تاسیس کو انتہائی سادگی سے منایا گیا، طے شدہ ورائٹی پروگرام کو منسوخ کر دیا گیا، الطاف حسین نے ڈاکٹر سرفراز نعیمی شہیدؒ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کیلئے فاتحہ خوانی کرائی

لندن۔۔۔13 جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ طالبان اسلحہ کے زور پر فوج، سیکورٹی فورسز، پولیس کے اہلکاروں اور عام شہریوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں لہٰذا وقت آگیا ہے کہ پورے ملک کے عوام ان مسلح طالبان سے لوگوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنے اپنے شہروں میں لشکر تشکیل دیں۔ انہوں نے یہ بات یم کیو ایم کو جنم دینے والی طلبہ تنظیم ’’اے پی ایم ایس او‘‘ کے 31ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں جمعہ کی شب لندن میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایم کیو ایم یوکے کے زیراہتمام منعقد کئے جانیوالے اس اجتماع میں لندن کے مختلف علاقوں کے علاوہ برمنگھم، مانچسٹر، شیفیلڈ اور دیگر شہروں میں مقیم پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء میں برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید، پاکستان سے آئے ہوئے حق پرست ارکان اسمبلی بھی شامل تھے۔ لاہور میں طالبان کی جانب سے خودکش حملے میں ممتاز عالم دین ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ کی المناک شہادت کے سوگ میں یوم تاسیس کو انتہائی سادگی سے منایا گیا اور پہلے سے طے شدہ ورائٹی پروگرام کو منسوخ کر دیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر سرفراز نعیمی شہیدؒ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کیلئے فاتحہ خوانی کرائی۔ انہوں نے ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ شہید نے خودکش حملوں کو شرعاً حرام قرار دیا تھا اور طالبان نے انہیں خودکش حملے میں بیدردی سے شہید کر کے حق بات کہنے کی سزا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ جیسے جید عالم دین کا بہیمانہ قتل کر کے اسلام کی کونسی خدمت کی ہے؟ نبی کریمؐ نے تو کسی عالم تو کجا کسی عام انسان خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم اسکے بلاجواز قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان اسلام سے قطعی مخلص نہیں جنہوں نے لاہور میں ڈاکٹر سرفراز نعیمیؒ کو شہید کر دیا اور نوشہرہ میں خودکش حملہ کر کے مسجد کو تباہ اور نماز جمعہ میں مصروف نمازیوں کو شہید کر دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں برسوں سے چلا چلا کر کہتا رہا کہ طالبان پورے ملک میں پھیل رہے ہیں، اگر انہیں نہ روکا گیا تو پورا ملک تباہ ہو جائے گا، اس بات پر بعض مخالف سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور بعض تجزیہ نگاروں کی جانب سے مجھ پر شدید تنقید کی گئی، مگر میرے تمام خدشات آج درست ثابت ہوگئے ہیں، آج پورا ملک طالبان کی دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے اور سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں اور عام شہریوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ طالبان نے پولیس اور سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹوں، کیمپوں، ہوٹلوں، بازاروں میں دھماکے کئے، مسجدوں امام بارگاہوں پر خودکش حملے کئے، بزرگان دین کے مزارات کو بموں سے اڑایا، بزرگ ہستیوں کو قتل کر کے ان کی لاش کو قبر سے نکال کر تین روز تک لٹکائے رکھا، لڑکیوں پر الزامات لگا کر انہیں سرعام کوڑے مارے۔ انہوں نے

کہا کہ طالبان ایک مونسٹر کی شکل اختیار کر چکے ہیں جس کا کام ہر چیز کو کھا جانا ہے، یہ مونسٹر قیام پاکستان کی مخالفت کرنے والی مذہبی جماعتوں کا پیدا کردہ ہے اور اگر اب بھی اس مونسٹر کا خاتمہ نہ کیا گیا تو یہ پورے ملک کو کھا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان کی حامی مذہبی جماعتوں نے ہی قیام پاکستان کی مخالفت کی، قائداعظم کو کافراعظم کہا اور آج یہی مذہبی جماعتیں پاکستان کی چیمپئن بنی ہوئی ہیں۔ طالبان کی حامی اسی جماعت اسلامی نے سابقہ مشرقی پاکستان میں ''البدر'' اور '' الشمس'' نامی مسلح تنظیمیں بنا کر معصوم و بے گناہ بنگالی مسلمانوں کا قتل عام کیا اور آج یہ پاکستانی عوام کا قتل عام کرنے والے طالبان کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو لوگ طالبان کے خلاف آواز اٹھانے پر مجھ پر امریکہ اور برطانیہ کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگاتے تھے وہ جواب دیں کہ آج طالبان کے خلاف لڑنے والی پاکستان کی مسلح افواج بھی کیا امریکی اور برطانوی ایجنٹ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جو مذہبی جماعتیں سرد جنگ کے موقع پر امریکہ سے ڈالروں کے عوض سادہ لوح نوجوانوں کو مجاہد بنا کر افغانستان بھیجتی تھیں وہی آج ایم کیو ایم اور صدر آصف زرداری کی حکومت پر امریکی ایجنٹ ہونے کا الزام لگا رہی ہیں۔ انہوں نے ملک کو بچانے کی خاطر طالبان کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے فوج، ایف سی اور پولیس کے افسروں اور جوانوں کو سیلوٹ پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے طالبان کے خطرے سے آگاہ کیا تو مخالفین نے کہا کہ الطاف حسین طالبان کا ایشو بنا کر سیاست کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اگر سیاست کرتا تو الیکشن لڑتا، ایم این اے، ایم پی اے بنتا، میں نے بنتا تو میرے خاندان کے لوگ ایم پی اے ایم این اے بنتے۔ انہوں نے حاظرین سے کہا کہ آپ الطاف حسین کے علاوہ کسی ایک جماعت کے سربراہ کا نام بتائیں جس نے نہ تو خود الیکشن لڑا ہو، نہ اپنے خاندان کے لوگوں کو الیکشن لڑایا ہو بلکہ کارکنوں کو ٹکٹ دیئے ہوں؟ جسکی اولادوں نے اقتدار اور وزارتوں کے مزے نہ چکھے ہوں؟ جس نے اپنے بیٹوں، بیٹیوں، بھائیوں، بھانجے بھتیجوں اور سالے سالیوں کو ٹکٹ نہ دیئے ہوں؟ جس نے پارٹی ٹکٹ فروخت نہ کیئے ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے خلاف پروپیگنڈہ اسلیئے کیا جاتا ہے کہ کیونکہ ہماری صفوں میں کوئی جاگیردار یا وڈیرہ نہیں ہے، ہم فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ اور صحیح جمہوری نظام چاہتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم کی جدوجہد ملک کے تمام محروم طبقہ کے حقوق کیلئے ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں عزت کا معیار دولت نہ ہو اور غریب عوام کے ساتھ بھی مساوی سلوک کیا جائے اور عزت سب کیلئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دولخت ہونے میں وڈیروں اور جاگیرداوں کا بڑا ہاتھ تھا، اگر ملک کے مڈل کلاس لوگوں نے آگے آکر جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد نہ کی تو جاگیردار اور وڈیرے خاکم بدہن باقیماندہ ملک کے بھی ٹکڑے کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کو بچانا چاہتا ہوں اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ جب ملک سے فیوڈل ازم کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، اس نے آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنے والے زلزلے کے موقع پر متاثرین کی جو بلاامتیاز امداد کی وہ دنیا نے دیکھی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایم کیو ایم پختونوں کی مخالف ہے جبکہ عوام گواہ ہیں کہ مالاکنڈ ڈویژن میں طالبان کی دہشت گردی کی وجہ سے لاکھوں خاندان نقل مکانی کر کے کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہوئے تو ایم کیو ایم نے ان کی بھی بھرپور امداد کی اور آج تک کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

مخالف قوتیں ماضی کی طرح آج بھی ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں لیکن تمام تر سازشوں اور پروپیگنڈوں کے باوجود ملک کے چاروں صوبوں، شمالی اور قبائلی علاقہ جات میں ایم کیو ایم کا پیغام پھیل رہا ہے اور انشاءاللہ ایک دن آئے گا جب ایم کیو ایم ملک کی سب سے بڑی جماعت بنکر ابھرے گی۔

## ملک بھر کے عوام پاکستان کے خلاف کی جانے والی ہر سازش کو اپنے اتحاد سے ناکام بنا دیں گے، رابطہ کمیٹی

## پرامن یوم سوگ منانے پر ملک بھر کے عوام سے اظہار تشکر

کراچی ۔۔۔13، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لاہور اور نوشہرہ میں خودکش حملوں میں ممتاز دینی اسکالر ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی سمیت متعدد افراد کی المناک شہادت کے سوگ میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر ملک بھر میں بھرپور اور کامیاب یوم سوگ منانے پر ملک بھر کے حق پرست عوام سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام نے خودکش حملوں میں علمائے حق سمیت متعدد بے گناہ شہریوں کی شہادتوں کے خلاف احتجاجاً اپنی کاروباری اور دیگر مصروفیات معطل رکھیں اور طالبان کی دہشت گردیوں کے خلاف بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کر کے ثابت کر دیا ہے کہ پوری قوم اسلام کے نام پر خودکش حملوں، بم دھماکوں اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں کے خلاف متحد ہے اور پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے طالبانائزیشن کے خلاف میدان عمل میں آچکی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے لاہور اور نوشہرہ میں خودکش حملوں میں ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی سمیت متعدد بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پر پرامن یوم سوگ منانے، اپنی کاروباری سرگرمیاں بند رکھنے، پرامن احتجاج کرنے اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کرنے پر کراچی سمیت ملک بھر کے تاجروں، صنعتکاروں، تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے حق اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے عوام کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انشاءاللہ ملک بھر کے عوام پاکستان کے خلاف کی جانے والی ہر سازش کو اپنے اتحاد سے ناکام بنا دیں گے۔

## لندن میں اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کی تقریب
## پاکستانی ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، QC بیرسٹر صبغت اللہ قادری، لیبر پارٹی کی کونسلر محترمہ ذکیہ زبیری، معروف بنکار سلیم زبیری، ، سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید جمیل، غزل گومنی بیگم، سلمان علوی، گلوکار شہزاد رائے، تحسین جاوید اور عمر شریف سمیت دیگر کی شرکت

لندن۔۔۔13، جون 2009ء

ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے زیراہتمام لندن میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے 31 ویں یوم تاسیس کی تقریب منعقد ہوئی جس میں ایم کیوایم کے ذمہ دران، کارکنان اور برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ بڑی تعداد میں شرکت کی۔ یوم تاسیس کی تقریب لندن کے علاقے ایجویئر میں واقع وی آئی پی لاؤنج میں منعقد ہوئی جس میں پاکستانی ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، QC بیرسٹر صبغت اللہ قادری، لیبر پارٹی کی کونسلر محترمہ ذکیہ زبیری، معروف بنکار سلیم زبیری، ، سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید جمیل، حق پرست رکن سندھ اسمبلی نثار پنہور، معروف غزل گومنی بیگم اور سلمان علوی کے علاوہ عمر شریف، شہزاد رائے، تحسین جاوید، شمیل چوہان، روشن عباس اور دیگر فنکاروں نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ تقریب سے رابطہ کمیٹی کے ارکان ایم انور، طارق جاوید، طارق میر، سلیم شہزاد، اشفاق منگی، افتخار اکبر رندھاوا اور ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفی عزیزآبادی، قاسم علی رضا اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے رکن محمد عثمان نے نظمیں پڑھیں۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن آصف صدیقی اور محمد اشفاق بھی موجود تھے۔ اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کے موقع پر پنڈال کو پاکستان اور ایم کیوایم کے پرچموں سے سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال کے چاروں جانب بینرز لگائے گئے تھے۔ جبکہ اسٹیج کے عقب میں خوبصورت اسکرین لگائی گئی تھی۔ اسٹیج پر رابطہ کمیٹی کے ارکان تشریف فرما تھے۔ تقریب کا آغاز 8 بجے شب تلاوت کلام پاک سے ہوا اور تلاوت کلام پاک کی سعادت حافظ محمد مسرور نے حاصل کی۔ جب ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اپنی صاحبزادی افضاء الطاف کے ہمراہ ہال میں داخل ہوئے تقریب کے شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر زبردست تالیوں کی گونج میں ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کا مقبول ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' بجایا گیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان نے پرجوش نعرے لگائے اور جناب الطاف حسین اور ان کی صاحبزادی افضاء الطاف نے ہاتھ ہلاکر پرجوش نعروں کا جواب دیا۔ بعدازاں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے تقریب کے شرکاء سے مفصل خطاب کیا اور خطاب کے آخر میں لاہور اور نوشہرہ میں خودکش حملوں میں جاں بحق ہونے والے ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی سمیت تمام شہداء کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی۔ تقریب کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔

## قومی سلامتی وبقاء کیلئے پاکستان بھر کے عوام طالبان کے دہشت گردوں کے خلاف متحد ہوجائیں، ایم کیوایم
## لندن میں اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کی تقریب سے مقررین کا خطاب

لندن۔۔۔13، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا ہے کہ اسلام کے نام پر بے گناہ شہریوں کو قتل کرنے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں اور یہ عناصر پاکستان کی سلامتی وبقاء کے خلاف گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی وبقاء کیلئے پاکستان بھر کے عوام طالبان کے دہشت گردوں کے خلاف متحد ہوجائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کی شب لندن میں اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور نے کہا کہ طالبان کے دہشت گرد خودکش حملوں کے خلاف فتویٰ دینے والے علمائے حق سے جینے کا حق چھین رہے ہیں اور لاہور میں ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی کا سفاکانہ قتل اسی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی برسوں سے طالبانائزیشن کے خطرات کی نشاندہی کرتے رہے ہیں اور ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں کہ طالبان کے دہشت گرد ملک توڑنے کی سازش کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے رکن طارق جاوید نے کہا کہ ایم کیوایم ایک روایت شکن جماعت ہے اور اس جماعت کے کارکنان نے حق پرستانہ جدوجہد کے دوران بارہا آگ اور خون کے دریا عبور کئے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا کہ 11، جون 1978ء کو قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جامعہ کراچی میں جو پودا لگایا تھا وہ آج تناور درخت بن چکا ہے اور اس کی شاخیں دنیا بھر میں پھیل چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو کچلنے اور عوام کو بدظن کرنے کیلئے ان گنت سازشیں کی گئیں اور ملک بھر کے عوام کو گمراہ کرنے کیلئے ایم کیوایم کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کئے گئے لیکن تمام تر سازشوں کے باوجود ایم کیوایم آج بھی نہ صرف

قائم ودائم ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی میں ایم کیوایم کے نمائندے بڑی تعداد میں موجود ہیں حتیٰ کہ ایم کیوایم کا نمائندہ آزاد کشمیر کا قائم مقام صدر بھی بنا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کے واحد رہنماء ہیں جو سیاسی اور خاندانی مفادات سے بالاتر ہوکر انسانیت کی عملی خدمت کررہے ہیں اور انہوں نے لندن میں جلاوطنی کے دوران بھی عوام کے حقوق کی جدوجہد جاری رکھی ۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی سے پاکستان کی سلامتی کو خطرہ ہے اور ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو پاکستان کو بچاسکتی ہے۔رابطہ کمیٹی کے رکن سید طارق میر نے کہا کہ اسلام کے نام پر بے گناہ شہریوں کو قتل کرنے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں اور یہ عناصر پاکستان کی سلامتی وبقاء کے خلاف گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی وبقاء کیلئے پاکستان بھر کے عوام طالبان کے دہشت گردوں کے خلاف متحد ہوجائیں۔رابطہ کمیٹی کے رکن محمد اشفاق منگی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں فروغ پارہا ہے اور ملک بھر کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین پر ملک دشمنی کے جھوٹے الزامات لگائے گئے لیکن دنیا دیکھ رہی ہے کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین پاکستان کی بقاء وسلامتی کی جدوجہد کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ الحمدللہ ہم مسلمان ہیں اور خودکش حملوں کے بجائے دکھی انسانیت کی عملی خدمت کرکے جنت میں جانا چاہتے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار رندھاوا نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت متعارف کراکے ملک کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام پر کاری ضرب لگائی ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب کے عوام کو بدظن کرنے کیلئے ایم کیوایم کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا لیکن آج پنجاب کے عوام میں بھی شعوری بیداری پیدا ہورہی ہے اور وہ بھی اپنے حقوق کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک کی سیاسی ومذہبی جماعتیں صرف اقتدار اور سیاسی مفادات کی جدوجہد کررہی ہیں جبکہ ایم کیوایم اور الطاف حسین پاکستان بچانے کی جدوجہد کررہے ہیں اور اس جدوجہد میں پنجاب کے عوام ان کے ساتھ ہیں۔

## خودکش حملوں میں جامعہ نعیمیہ کے مہتمم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی سمیت بے گناہ شہریوں کی شہادتوں کے سوگ میں ایم کیوایم برطانیہ کے زیراہتمام لندن میں محفل غزل ملتوی کردی گئی

لندن۔۔۔13، جون 2009ء

لاہور اور نوشہرہ میں خودکش حملوں میں جامعہ نعیمیہ کے مہتمم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی سمیت بے گناہ شہریوں کی شہادتوں کے سوگ میں ایم کیوایم برطانیہ کے زیراہتمام لندن میں محفل غزل ملتوی کردی گئی۔اے پی ایم ایس او کے 31ویں یوم تاسیس کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کی جانب سے اے پی ایم ایس او کے 31ویں یوم تاسیس کی خوشی میں آج محفل غزل کا اہتمام کیا گیا تھا جس کیلئے فلم، ٹی وی اور اسٹیج کے مشہور فنکار عمر شریف کے علاوہ معروف غزل گو منی بیگم ،سلمان علوی، معروف گلوکار شہزاد رائے، تحسین جاوید، شمیل چوہان، روشن عباس اور دیگر فنکاروں کو مدعو کیا گیا تھا اور وہ یہاں موجود بھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاہور اور نوشہرہ میں خودکش حملوں کے المناک واقعات میں جامعہ نعیمیہ کے مہتمم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی سمیت بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پر محفل غزل کا انعقاد قطعی غیرمناسب ہے لہٰذا محفل غزل ملتوی کردی گئی ہے۔

## صدر آصف زرداری کے جراتمندانہ خطاب کا خیر مقدم کرتے ہیں، الطاف حسین

لندن۔۔۔13، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے قوم سے صدر آصف علی زرداری کے جراتمندانہ خطاب کا خیر مقدم کیا ہے۔لندن میں اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج صدر آصف علی زرداری نے قوم سے بڑا مثبت خطاب کیا ہے اور اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے خاتمہ تک حکومت کی جنگ جاری رہے گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کا یہ اجلاس صدر آصف علی زرداری کے حوصلہ منداور جراتمندانہ خطاب کا زبردست خیرمقدم کرتا ہے اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

## سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال اورڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لندن۔۔۔13، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی اور حیدرآباد میں ترقیاتی کاموں پر سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال اور ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید جمیل کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔لندن میں منعقدہ اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں ایم کیوایم کو کبھی کام نہیں کرنے دیا گیا اور جب کبھی ایم کیوایم کو عوام کی خدمت کا تھوڑا بہت موقع ملا تو اس کے نمائندوں نے دن رات محنت کرکے ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے۔انہوں نے کہا کہ آج کراچی اور حیدرآباد میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں اتنے ترقیاتی کام قیام پاکستان سے آج تک نہیں ہوئے۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو اسٹیج پر بلاکر گلے لگایا اورانہیں شاباش دی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مصطفیٰ کمال میرا رشتہ دار نہیں ہے بلکہ تحریک کے کارکن کی طرح اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر نائن زیرو پر ٹیلی فون آپریٹر کے طور پر خدمات انجام دیا کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا کہہ رہی ہے کہ سٹی ناظم کراچی دن رات کراچی اور شہریوں کی خدمت میں مصروف ہے اور دیگر صوبوں کے شہروں کے عوام مطالبہ کررہے ہیں کہ سٹی ناظم کراچی کو کچھ دنوں کیلئے ادھار دے دیں تاکہ ان کے شہروں میں بھی ترقیاتی کام ہوسکیں۔ بعدازاں جناب الطاف حسین نے ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید جمیل کو اسٹیج پر بلاکر گلے لگایا اور انہیں بھی شاباش دیتے ہوئے کہا کہ کنور نوید نے حیدرآباد میں وہ ترقیاتی کام کرائے جو پہلے کبھی نہیں ہوئے۔جناب الطاف حسین نے سید مصطفیٰ کمال اور کنور نوید جمیل کو تلقین کی کہ اپنے ذاتی اور خاندانی مفادات سے بالاتر ہوکر عوام کی مزید بھرپور خدمت کریں۔انہوں نے کہا کہ اگر ایم کیوایم کو ملک بھر میں کام کرنے دیا جائے تو انشاءاللہ ایک دن آئے گا کہ ایم کیوایم پاکستان کی سب سے بڑی جماعت بن کر ابھرے گی اور ملک بھر میں ترقیاتی کام کرے گی ۔

## ایم کیوایم کے زیراہتمام ڈاکٹر سرفراز نعیمی اور دیگر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے کراچی سمیت ملک بھر میں دعائیہ اجتماعات

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

علامہ مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی شہید اور لاہور ونوشہرہ کی مساجد میں گذشتہ روز دہشتگردی کے باعث شہید ہونے والے علماء اور دیگر افراد کی شہادت پر متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ملک بھر میں یوم سوگ منایا گیا اور دعائیہ اجتماعات منعقد کیے گئے۔یہ دعائیہ اجتماعات آزاد کشمیر اور اسلام آباد سمیت چاروں صوبائی دارالحکومتوں اور ایم کیوایم کے سندھ میں 21 زونوں میں منعقد کیے گئے۔اس موقع پر شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآنی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کیے گئے۔اس سلسلے میں ایک بڑا دعائیہ اجتماع کراچی میں خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوا جس میں اراکین رابطہ کمیٹی ،انیس قائم خانی ،ڈاکٹر نصرت ،شعیب بخاری ،وسیم آفتاب ،ڈاکٹر صغیر احمد ،سلیم تاجک ،توصیف خانزادہ ،کنور خالد یونس ،رضا ہارون ،کیف الوریٰ ،نیک محمد ،سیف یار خان اور آنسہ ممتاز انوار کے علاوہ ارکان سندھ اسمبلی ،صوبائی وزراء ،مشیران ،ٹاؤن ناظمین ،یوسی ناظمین ،ایم کیوایم مختلف شعبہ جات اور سیکٹرز کے ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن مولانا فیروز الدین رحمانی نے شہداء کے مغفرت کیلئے دعا کرائی اور اس سے قبل شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآنی بھی کی گئی۔

## ڈاکٹر فاروق ستار اور حق پرست اراکین قومی اسمبلی مولانا سرفراز نعیمی کی شہادت کے سوگ میں بازوؤں پر سیاہ پٹی باندھ کر بجٹ اجلاس میں شریک ہوئے

اسلام آباد۔۔۔13، جون 2009ء

مولانا سرفراز نعیمی کی شہادت کے سوگ میں قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وفاقی وزیر اور سینیر پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار کی قیادت میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر بجٹ اجلاس میں شرکت کی ۔ بجٹ اجلاس کے آغاز میں قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وفاقی وزیر اور سینیر پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار کے نکتہ اعتراض پر اسپیکر قومی اسمبلی فہمیدہ مرزا نے مولانا سرفراز نعیمی اور گذشتہ روز شہید ہونے والے افراد کیلئے فاتحہ خوانی کیلئے وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی کو کہا جس پر انہوں نے مولانا سرفراز نعیمی اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے تمام افراد اور سیکوریٹی اہلکاروں اور افسران کے درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کرائی۔

## حق پرست عوام نے ایم کیوایم کی اپیل پر یوم سوگ کامیاب بنا کر ثابت کر دیا وہ دہشت گردی کیخلاف ہیں، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔13، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مذہبی انتہاء پسندوں کے ہاتھوں جامعہ نعیمیہ کے مہتمم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی شہادت پر ایم کیوایم کی اپیل پر کامیاب یوم سوگ منانے اور رضا کارانہ طور پر اپنی دکانیں اور کاروبار بند رکھ کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ملک بھر کے عوام کلاشنکوف بردار شریعت اور ان کے حواریوں کیخلاف ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی خودکش بم دھماکہ میں شہادت نے پوری قوم کو سوگوار کر دیا ہے اور پوری قوم دہشت گردوں کیخلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اسلام پیار و محبت ، بھائی چارے اور اخوت کا درس دیتا ہے، مذہبی انتہاء پسند کونسا اسلام نافذ کرنا چاہتے ہیں جس میں مسلمانوں کی گردنیں ماری جارہی ہے اور مساجد میں عبادت میں مشغول مسلمانوں سمیت پبلک مقامات پر معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا رجارہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جولوگ بھی اسلام کے نام پر مساجد اور پبلک مقامات پر خودکش حملے کر کے معصوم و بے گناہ شہریوں کو دہشتگردی کا نشانہ بنارہے ہیں وہ مسلمان تو کجا انسان بھی کہلانے کے مستحق نہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک کے عوام باشعور ہیں وہ نہ صرف دہشت گردی کیخلاف ہیں بلکہ اس کے خلاف سراپا احتجاج بھی کررہے ہیں ۔رابطہ کمیٹی نے ایک بار پھر ایم کیوایم کی اپیل پر مذہبی انتہاء پسندوں کیخلاف ملک بھر میں یوم سوگ کو کامیاب بنانے پر حق پرست عوام خصوصاً کاروباری طبقے سے دل کی گہرائیوں خراج تحسین پیش کیا۔

## لیبر ڈویژن کے وفد کی کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی انتظامیہ سے ملاقات

کراچی۔۔۔13، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے رکن منظور شیخ کے ہمراہ یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن و یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ کے عہدیداران کے وفد نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے گروپ ایگزیکٹیو ظفر عزیز عثمانی اور ایچ آر چیف جہانگیر اظہر سے ملاقات کی اور انہیں ادارے کے ملازمین کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ملاقات ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں مزدوروں کے اوور ٹائم، سن کوٹہ، ٹائمنگ سمیت عوام کی شکایات پر تفصیلی تبادلہ کیا گیا۔لیبر ڈویژن کے وفد نے کہا کہ پبلک کاؤنٹر پر ایسے ملازمین کو ترجیح دی جائے جو علاقے کے رہائشی ہوں تاکہ ملازمین اپنی خدمات احسن طریقہ سے انجام دے سکیں عوام سے غیر اخلاقی سلوک کی شکایات کا بھی ازالہ ممکن ہو۔انہوں نے کہا کہ انتظامی رویئہ پر ملازمین میں شدید بے چینی پائی جارہی ہے ۔اس موقع پر انتظامی افسران نے لیبر ڈویژن کے وفد کی جانب سے گذارشات کو غور سے سنا اور انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

☆☆☆☆☆